میری سہاگ رات (ایک لڑکی کا ذاتی تجربہ)

میرا نام عظمیٰ انصاری ہے میری عمر 22 سال ہے میری شادی ارینج میرج ہے شادی سے پہلے میں نے اپنے شوہر کو صرف دور سے دیکھا تھا اوران کی تصویریں دیکھی تھیں سہاگ رات کو وہ میرے کمرے میں آئے تو میں سمجھی کہ وہ اب آ کر میرا گھونگھٹ اٹھائیں گے لیکن وہ کمرے میں آئے جاء نماز بچھائی اور نماز پڑھنے لگے بعد میں پتہ چلا کہ نکاح کے بعد دو رکعت نماز شکرانہ ادا کی جاتی ہے، اس سے فارغ ہو کر وہ بیڈ پر آ کر بیٹھے میری طبعیت وغیرہ دریافت کی اور مجھ سے میرے متعلق مختلف باتیں کرتے رہے جیسے کہ میرے اسکول ٹائم کی کالج کی جس میں زیر تعلیم تھی اور میری تعلیم ابھی جاری تھی، کافی دیر تک ہم باتیں کرتے رہے لیکن اس دوران میرا دل دھک دھک کرتا رہا میری دوستوں نے مجھے نجانے کیا کیا الٹا سیدھا بتایا تھا کہ مجھے خوف چڑھ گیا تھا لیکن ان کی باتوں سے میرا سارا خوف جاتا رہا تھا اور میں کافی حد تک ان سے بے تکلف ہوگئی تھی انھوں نے میرا آنچل اٹھا کر مجھے منہ دکھائی کے کنگن پہنائے اور میری ٹھوڑی اٹھا کر میرا چہرہ اپنے روبرو کرلیا، ان کی سانسوں کی گرمی، میں نے پہلے اپنے رخساروں اور پھر اپنے ہونٹوں پر محسوس کی انھوں نے خفیف سا بوسہ لے کر میرا چہرہ چھوڑ دیا اور کہا کہ تم ایزی ہو جاؤ میں سوٹ تبدیل کر کے آتا ہوں، میں نیم دراز ہو کر بیٹھ گئی، مجھے بھاری کپڑے چب رہے تھے لیکن میں بول نہیں سکتی تھی وہ سوٹ اتار کر اور سفید کرتا شلوار پہن کر آ گئے مجھے دیکھ کر بھانپ گئے کہ میں ان ایزی ہوں کہنے لگے تمہارا نکاح ہو چکا ہے رخصتی ہو چکی ہے اور مووی بھی بن چکی ہے جاؤ اب یہ بھاری سوٹ اتار کر ایزی ہو جاؤ، میں تو بس اشارے کی منتظر تھی بھاری سوٹ میں لڑکھڑاتے ہوئے چینج روم میں گئی الماری کھولی تو ایک سائڈ پر ڈھیر سارے لونجریز اور نائٹیز سے الماری بھری پڑی تھی میں نے سرخ رنگ کا لونجریز سیٹ اور بلیک نائٹی پسند کی اور پہن کر آ گئی جب میں بیڈ روم میں واپس آئی تو وہ مجھے دیکھ کر ہنس پڑے میں نے زیور نہیں اتارے تھے نائٹ سوٹ پر زیورات عجیب سے لگ رہے تھے میں خفیف سی ہوگئی انھوں نے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے بیڈ پر بٹھایا اور ایک ایک کر کے میرے سارے زیور اتار دئے اور مجھے اپنے پاس بٹھا کر ٹی وی آن کر دیا، میں بہت الجھن محسوس کر رہی تھی کہ وہ حق زوجیت کا وظیفہ کب شروع کریں گے لیکن لگتا تھا کہ ان کو تو کوئی جلدی ہی نہیں تھی، وہ اپنے بارے میں بتانے لگے، اپنے گھر والے، رشتہ دار، دوستوں کے متعلق مجھے بتایا پھر اپنی تعلیم اور ملازمت کے بارے میں مختصراً بتایا اس دوران وہ اپنے ہاتھ میں میرا ہاتھ تھام کر ملائمت سے مسلے جا رہے تھے، میری ساری جھجک ہوا ہو چکی تھی بس دل چاہ رہا تھا کہ وہ مجھ پر جلدی سے چھا جائیں، میرا پورا بدن اینٹھ رہا تھا اور شائد مجھ پر ہلکی سی کپکپاہٹ بھی طاری ہوگئی تھی انھوں نے یہ محسوس کر کے مجھے اپنے قریب کرلیا اور میرے رخسار پر پیار کرتے کرتے میرے کان کی لو پر اپنی زبان پھیرنے لگے، میرا تو بہت برا حال تھا ایسا لگ رہا تھا کی جیسے کوئی آتش فشاں میرے اندر پھٹ پڑنے کو ہے لیکن لڑکی ہونے کی وجہ سے روائیتی شرم مجھ پر حاوی تھی، انھوں نے میرے کان لی لو کو سا اپنے دانتوں سے کترا اور پھر اپنے ہونٹوں کو میرے ہونٹوں پر

PAKEAGLE.COM

رکھ دیا مجھے اپنے نیچے ہلکی سی گیلاہٹ محسوس ہونے لگی ، وہ خود لیٹ گئے اور مجھے اپنے برابر میں لٹا کر میرے لب چوسنے لگے ان کے دونوں ہاتھ میرے جسم پر آوارہ گردی کر رہے تھے، میری تو جان نکلے جا رہی تھی لیکن ان میں بلا کی برداشت تھی۔ ان کے ہاتھ میری کمر سے پسلتے ہوئے میری کمر کے نیچے تک گئے مجھے اپنے پورے بدن میں چیونٹیاں سی رینگتی محسوس کیں، میری کمر اور اس کے نیچے کے ابھاروں کو خوب دبا کر ان کا ہاتھ میرے سینے پر آ گیا اور پھر وہ میرے بریسٹ کو مسلنے لگے پھر انھوں نے میری نائٹی کے بند کھولے اور میری برا بھی کھول دیا ور لیٹے لیٹے میرے بریسٹ پر اپنی زبان پھیرنے لگے پھر انھوں نے میری نپلز چاسنا شروع کر دیا، شروعات کے مقابلے میں مجھے اب زیادہ مزا آرہا تھا لیکن ڈر بھی لگ رہا تھا کہ نجانے اب کیا ہو، انھوں نے مجھے سیدھا کمر کے بل لٹا دیا اور میرے اوپر لیٹ کر میرے نپلز شوسنا شروع کر دیا وہ ان پر زبان بھی پھیرتے جا رہے تھے ان کا سارا تھوک میرے نپلز اور بریسٹ پر پھیلا ہوا تھا انھوں نے میرے نپلز اتنے چوسے کہ میرے نپل متورم ہو کر سخت ہو گئے پھر انھوں نے میری ٹانگوں کے پاس بیٹھے بیٹھے اپنے کپڑے اتار دئے اور میری تمام لونجر یز بھی اتار دیں، ہم دونوں بلکل برہنہ تھے کمرے میں ہلکی روشنی جل رہی تھی وہ اسی حالت میں میرے اوپر لیٹ گئے اور اپنے جسم سے میرا جسم رگڑنے لگے میرے اندر آگ لگی ہوئی تھی پورا بند جل رہا تھا اور وہ خاص جگہ تو بالکل تنور ہو رہی تھی میں نے محسوس کیا کہ میری ٹانگوں کے درمیان کوئی سخت سی چیز ٹکرا رہی تھی وہ لمحہ بہت قریب آ گیا تھا جس کہ ہر لڑکی بڑی خواہش کرتی ہے اور جوانی کہ دہلیز پر آتے ہی اس لمحہ کی منتظر ہو جاتی ہے انھوں نے میری ٹانگیں پھیلائیں اور میرے اوپر لیٹ کر میرے کان میں کہا سوئٹی اپنا بدن ڈھیلا چھوڑ دو، یہ میرے حوالے کر دو اور میرا پیارا اپنے اندر ایکسپٹ کرو، میرے منہ سے کوئی آواز نہیں نکلی لیکن میں نے من وعن ان کے کہے پر عمل کیا ظاہر ہے اب وہی میرے جسم و جان کے مالک تھے اور ان کو ہی یہ سب سونپنے کے لئے میں نے اب تک اس کی اتنی حفاظت کی تھی میں نے اپنا بدن ڈھیلا چھوڑ دیا میری نیچے کی جگہ اتنی لبریکنٹ ہو رہی تھی کہ جیسے اس پر آئل یا گریس لگایا گیا ہو جبکہ یہ قدرتی طور پر ہی ایسا ہو جاتا ہے انھوں نے میری ٹانگیں تھوڑی سی پھیلا دیں اور مجھ پر لیٹ کر میرے ہاتھوں کی انگلیوں میں اپنی انگلیاں پھنسائیں اور میرے ہونٹوں پر اپنے ہونٹ رکھ دئے، اچانک میں نے محسوس کیا کہ میری ٹانگوں کے بیچ میں کوئی چیز بے تابی سے ٹکرا رہی ہے میں نے اور سہولت دینے کے لئے اپنی ٹانگیں تھوڑی سی اور پھیلا دیں تب ان کا صحت مند آلہ میری اندام نہانی میں داخل ہوا وہ جیسے جیسے اسے اندر ڈالنے کے لئے زور لگا رہے تھے مجھے اپنی مخصوص جگہ چرتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی اور ایک تیز قسم کا درد اور جلن محسوس ہو رہی تھی انھوں نے آہستہ آہستہ اپنا پورا آلہ میرے اندر داخل کر دیا ایک شدید درد کی لہر اٹھی میری چیخ منہ کے اندر ہی گھٹ گئی کیونکہ انھوں نے میرے منہ پر اپنا منہ رکھا ہوا تھا اور انھوں نے اپنی پکڑ مضبوط رکھی ہوئی تھی اور اپنے جسم سے میرے جسم کو دبایا ہوا تھا اور ہولے ہولے دھکے لگا رہے تھے جس سے ان کا آلہ اندر باہر ہو رہا تھا، میری نیچے کی جگہ ایک زخم سی محسوس ہو رہی تھی اور ان کی ہر رگڑ پر درد و جلن کا ملا جلا احساس ہوتا تھا چند منٹوں کے بعد مجھے مزا آنے لگا اور ان کے جھٹکے بھی تیز ہونے لگے، مجھے مزا آنے لگا تو

میں نے اپنے گھٹنے موڑ لئے جس کی وجہ سے ان کے جھٹکوں میں بھی شدت آ گئی اس دوران وہ میرے گالوں کو اور ہونٹوں کو چاٹ رہے تھے انھیں چوس رہے تھے اور میری بھی یہی حالت تھی میں بھی اس کیفیت میں شائد یہی کر رہی تھی اچانک ایسا لگا کہ جیسے میری مخصوص جگہ سے کچھ نکل رہا ہے میں وارفتگی میں بالکل پاگل ہو رہی تھی اور بری طرح مچل رہی تھی لیکن انھوں نے مجھے قابو کیا ہوا تھا اور مکمل طور پر مجھ پر حاوی تھے، شائد میں اپنی منزل پر پہنچ رہی تھی ایسا لگ رہا تھا کہ جیسے میرے ہاتھ پیروں سے جان نکل رہی ہو اس وقت انھوں نے اپنے دونوں ہاتھوں کو میری کمر کے نیچے ڈال کر میری کمر پشت سے پکڑ لی تھی ان کے جھٹکے شدید سے شدید ہوتے گئے اچانک ان کے منہ سے سسکاریاں نکلیں اور میرے اندر پچکاریوں کی شکل میں گرم گرم لاوا آنے لگا مجھے لگا کہ وہ بھی اپنی منزل تک پہنچ رہے تھے ان کی پکڑ بہت سخت ہو گئی تھی اور ہم دونوں جذبات کی حدت کی وجہ سے کانپ رہے تھے، ہم دونوں اپنی اپنی منزل پر پہنچ چکے تھے اور کمرا یخ ٹھنڈا ہونے کے باوجود پسینے میں تر بہ تر ایک دوسرے سے لپٹے ہوئے تھے، چار پانچ منٹ بعد ہم ایک دوسرے کو بوسہ دیتے ہوئے الگ ہوئے ان کا چہرہ پر غرور لگ رہا تھا اور وہ مطمئن انداز میں بیڈ سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئے میں واش روم جانے لگی تو مجھے اپنی مخصوص جگہ پر جلن محسوس ہوئی اور ٹانگیں بھی لڑکھڑا رہی تھیں، واش روم جا کر میں نے دیکھا کہ میری ٹانگوں پر سفید سفید سی پانی جیسی کوئی چیز لگی ہوئی تھی اور کہیں کہیں خون بھی لگا ہوا تھا میں گھبرا کر روم میں واپس آ گئی میں نے ان سے کہا کہ میرے مینسز آ گئے ہیں شائد، انھوں نے مسکراتے ہوئے کہا کہ یہ مینسز نہیں ہے بلکہ تمہارا پردۂ بکارت پھٹا ہے، فکر نہ کرو ایک آدھ روز میں ٹھیک ہو جاؤ گی، میں ان کی بات سن کر مطمئن ہو گئی، اس رات انھوں نے تین بار حق زوجیت ادا کیا اور ہم صبح ہونے پر سوئے۔

(یہ مضمون ہماری ویب سائٹ کی ایک خاتون وزٹر نے اپنی شادی کے بعد اپنے سہاگ رات کے تجربات ہماری درخواست پر ہمارے وزٹرز سے ◎ کرنے کے لیے لکھا ہے۔ ویب سائٹ ایڈ یشن)